روحانی ذکر و فکر

اعمالِ شعبان

سلام محمدی ﷺ چہل میم غیر منقوط ۱۸

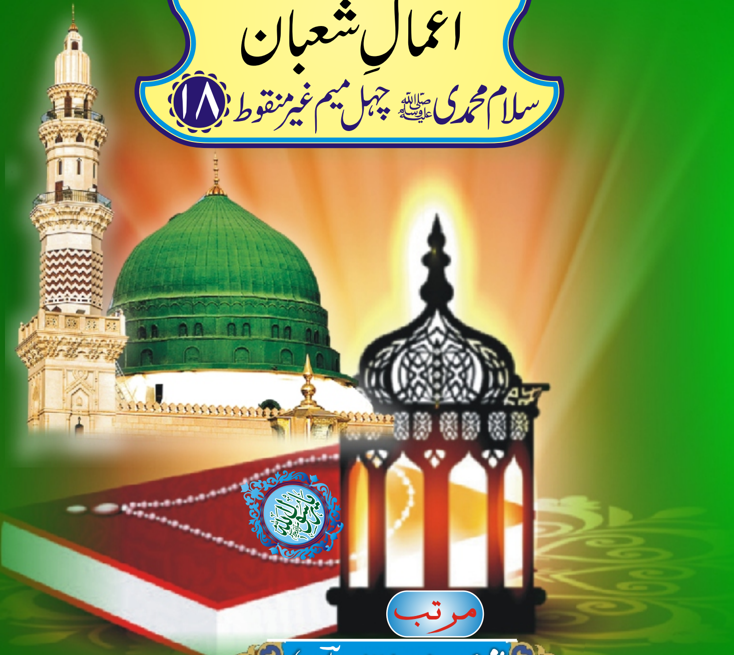

مرتب

محمد عزیز سلطان ناچیزؔ

۷۸۶ ۹۲

روحانی ذکر و فکر

اعمالِ شعبان

سلام محمدی ﷺ

چہل میم غیر منقوط ۱۸

۷۸۶/۹۲

نقش تحفۂ روحانی و حل المشکلات

مَعَ اسْمِ اللہِ الْمَلِکِ السَّلٰمِ

صلی اللہ علیہ وسلم م ح م د

صلی اللہ علیہ وسلم ح م د م

صلی اللہ علیہ وسلم م د م ح

صلی اللہ علیہ وسلم د م ح م

اس نقش کو دیکھنے والے کی
ہر مشکل حل ہوگی انشاء اللہ

مرتب

بموقع شعبان ۱۴۳۸ھ

بفیض روحانی سیدنا محی الدین وسیدنا معین الدین

وحضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں رضی اللہ عنہم

محمد عزیز سلطان ناچیز

فہرست

صفحہ	مضمون	شمار
۳	سلام محمدی ﷺ چہل میم غیر منقوط (۱۸)	۱
۸	فضیلت سلام محمدی ﷺ چہل میم غیر منقوط (۱۸)	۲
۹	فضائل شعبان وشب برأت	۳
۲۰	دعائے شب برأت	۴
۲۷	حدیث جبرئیل علیہ السلام اور اعمال صوفیا روحانی تعلیم کے حوالے سے	۵
۳۲	ایمان واسلام واحسان کی نفل نمازیں	۶
۳۵	درس روحانی	۷
۳۶	درود پاک	۸
۴۰	مقبول عنداللہ اعمال ۔۔۔۔صرف اچھے اعمال	۹

سلام محمدی ﷺ چہل میم غیر منقوط (۱۸)

مَعَ اسْمِ اللهِ الْمَلِكِ السَّلٰمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

مَوْلَائِیْ هُوَ اللهُ اِلٰهٌ عَلِیٌّ دَائِمٌ مُّعْطٍ ○ لَا اِلٰهَ

اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ○ اَللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْهَادِی الْوَالِی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ○ صَلِّ وَسَلِّمْ

دَائِمًا عَلٰی مَوْلَائِیْ وَمَوْلَی الْمَکِّیِّ وَالْحَرَمِیِّ وَکُلِّ

الْعَالَمِ وَمَا ادَّعٰی لِعَلِیٍّ هُوَ الْمَوْلٰی وَاِسْمُهٗ حٰمٓ

وَحَامِدٌ وَّمَحْمُوْدٌ وَّاَحْمَدُ وَطٰسٓمٓ وَمُحَمَّدٌ

رَّسُوْلُ اللّٰہِ○ وَصَارَ وَالِدُہٗ اَوْسَعَ الْوَالِدِ وَ

اُمُّہٗ اَوْسَعَ الْاُمِّ وَاٰلُہٗ اَوْسَعَ الْاٰلِ وَعَلٰی وَالِدِہٖ

وَاُمِّہٖ وَاٰلِہٖ وَالْمَوْلٰی عَلِیٍّ وَّوَلَدَیْ عَلِیٍّ

وَّاُمِّہِمَا○ وَمُحْیِ الْاِسْلَامِ وَاٰلِہٖ وَوَالِی

الْاِسْلَامِ وَاٰلِہٖ وَاَحْمَدَ وَلِیِّ اللّٰہِ وَحَوَارِیِّ وَلِیِّ

اللّٰہِ وَاٰلِہٖ وَکُلِّ اُمَمِ رَسُوْلِ اللّٰہِ کُلَّ الْحَالِ○

مراد: اللہ کے اسم کے سہارے کہ وہی مالک وسلامی والا ہے۔
ساری حمد اللہ کے لئے ہے، ہمارا مولیٰ وہ اللہ ہے کہ الٰہ ہے اعلیٰ ہے
دوام والا ہے کمالِ عطا والا ہے واحد اللہ ہی الٰہ ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کا

رسول ہے اللہ ہے، واحد وہی الٰہ ہے وہ ہادی ہے مددگار ہے واحد اللہ ہی الٰہ ہے دائمی درود وسلام ہمارے مولیٰ کے لئے وارد ہو مکہ والے اور حرم والے اور سارے عالم کے مولیٰ کے لئے ہو اور اس امر کے داعی کے لئے ہو کہ علی مولیٰ ہے اور اس مولیٰ کا اسم حم ہے حامد و محمود اور احمد ہے اور طسم ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کا رسول ہے اور اس رسول کے والد کمال سمائی والے ہوئے سارے والد سے اور ماں ساری ماؤں سے اور آل واولاد ساری آل واولاد سے اور (درود وسلام) اس رسول کے والد کے لئے ہو اور ماں کے لئے ہو اور آل کے لئے ہو، مولیٰ علی کے لئے ہو، مولیٰ علی کے لاڈلوں کے لئے ہو اور مولیٰ علی کے لاڈلوں کی والدہ کے لئے ہو، اسلام کے محی کے لئے ہو اور آل کے لئے ہو، اسلام کے مددگار کے لئے ہو اور آل کے لئے ہو اور احمد ولی اللہ کے لئے ہو اور ولی اللہ کے ہم

دموں کے لئے ہو اور آل کے لئے ہو، اللہ کے رسول کی ساری امم کے لئے ہو ہر دم۔

توضیحی ترجمہ: اللہ کے اسم کے ساتھ جو مالک ہے سلامتی دینے والا ہے تمام تعریف اللہ کے لئے ہے میرا مولیٰ وہ اللہ ہے جو معبود ہے بلندی والا ہے ہمیشگی والا ہے، اور خوب عطا کرنے والا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی ہدایت دینے والا ہے وہی مددگار ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو خوب خوب دائمی درود و سلام نازل فرما میرے مولیٰ پر مکہ والوں اور حرم والوں کے مولیٰ پر اور سارے عالم کے مولیٰ پر اور اس ذات پر کہ جس نے علی کو مولیٰ کہا آپ ﷺ کا اسم پاک حم ہے حامد و محمود و احمد ہے طسم اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں کہ جن کے والد (سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ) تمام والد میں سب سے زیادہ

کشادگی والے ہیں اور جن کی ماں (بی بی آمنہ رضی اللہ عنہا) تمام ماؤں میں سب سے زیادہ کشادگی والی ہیں اور جن کی آل واولاد تمام آل واولاد میں سب سے زیادہ کشادگی والے ہیں اور (درود وسلام نازل ہو) آپ ﷺ کے والد پر اور آپ ﷺ کی والدہ پر اور آل پر، حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ پر اور مولیٰ علی کے دونوں لاڈلوں امام حسن وامام حسین علیہما السلام پر اور حسنین کریمین کی والدہ خاتون جنت سیدہ بی بی فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا پر اور دین کے زندہ کرنے والے محی الدین سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ پر آپ کی آل پر اور دین کے مددگار خواجہ معین الدین حسن سنجری پر آپ کی آل پر اور حضرت مخدوم سید احمد ولی اللہ پر، آپ کے اصحاب روحانی پر اور آل پر اور اللہ کے رسول کے سارے امتیوں پر ہر دم۔

فضیلت سلام محمدی ﷺ چہل میم غیر منقوط (۱۸)

یہ ’’سلام محمدی ﷺ چہل میم‘‘ جو کہ چالیس میم کے ساتھ بغیر نقطے والے حروف پر مشتمل ہے اِس کا ترجمہ بھی غیر منقوط ہے جس کو سمجھنے کے لئے توضیحی ترجمہ شامل ہے جو شخص اس درود کو روزانہ ۵/۱۱/۱۰۰/ بار پڑھنے کا اپنا معمول بنائے گا اسے اللہ و رسول کی خوشنودی حاصل ہوگی اور اسے صحت و سلامتی حاصل ہوگی اور وہ تمام مہینوں و بالخصوص ماہ شعبان کے انوار و برکات سے نوازا جائے گا اور حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کے باب علم و حکمت کی معرفت سے نوازا جائے گا اور وہ مستجاب الدعوات ہوگا نیز اسے اہل بیت کی شفقت و محبت حاصل ہوگی اور ان کا دیدار نصیب ہوگا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فضائل شعبان وشب برأت

شعبان در اصل شعب سے مشتق ہے اس کا معنی ہے پہاڑ میں جانے کا راستہ اور یہ بھلائی کا راستہ ہے شعبان سے خیر کثیر نکلتی ہے ایک قول کے مطابق شعبان تشعب سے ماخوذ ہے اور تشعب کے معنی تفرق کے ہیں چونکہ اس ماہ میں بھی خیر کثیر متفرق ہوتی ہے نیز بندوں کو رزق اس مہینہ میں متفرق اور تقسیم ہوتے ہیں حضور سیدی غوث الاعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شعبان میں پانچ حرف ہیں ۔۱۔شین ۲۔عین ۳۔با ۴۔الف ۵۔نون پس شین سے شرف اور عین سے علو (بلندی) اور با سے بِرّ (یعنی بھلائی) اور الف سے الفت اور نون سے نور مراد ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ

ماہ شعبان میں اپنے بندوں کو یہ پانچ چیزیں عطا فرماتا ہے نیز آپ فرماتے ہیں اس مہینے میں محبوب خدا ﷺ پر درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے کیونکہ یہ مہینہ حضور اقدس ﷺ کا مہینہ ہے درود شریف اوراس مہینے کے وسیلے سے بارگاہ الٰہی میں قرب حاصل کرنا چاہئے۔ (غنیۃ الطالبین عربی جلد ا /صفحہ ۲۸۸)

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم ﷺ بعض اوقات بکثرت روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب نہیں چھوڑیں گے اور کبھی مسلسل روزہ نہ رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب روزہ نہیں رکھیں گے اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو رمضان المبارک کے علاوہ مکمل مہینہ روزہ رکھتے نہیں دیکھا اور ماہ شعبان کے علاوہ کسی مہینے میں زیادہ روزے رکھتے نہیں دیکھا۔

حضرت ثابت ،حضرت انس رضی اللہ عنہما سے روایت

کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے بہترین روزوں کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا رمضان کی تعظیم کے لئے شعبان کے روزے رکھنا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا شعبان کو اس لئے شعبان کہتے ہیں کہ اس میں رمضان المبارک کے لئے بہت زیادہ نیکیاں پھوٹتی ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تمام مہینوں پر رجب کی فضیلت ایسے ہے جس طرح قرآن پاک تمام کتابوں سے افضل ہے اور شعبان باقی مہینوں سے اسی طرح افضل ہے جس طرح مجھے باقی انبیاء کرام پر فضیلت حاصل ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نبی اکرم ﷺ سے روایت

کرتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات کو (اپنی شان کے لائق) آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور مشرک، کینہ پرور اور رشتہ داری ختم کرنے والے اور زنا کار کے علاوہ تمام مسلمانوں کو بخش دیتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے ایک رات نبی اکرم ﷺ کو نہ پایا میں باہر نکلی دیکھا کہ جنت البقیع میں ہیں اور سر انور آسمان کی طرف اٹھائے ہوئے ہیں آپ نے فرمایا کیا تجھے ڈر تھا کہ اللہ اور اس کے رسول تجھ پر زیادتی کریں گے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے خیال ہوا کہ آپ کسی دوسری زوجہ کے یہاں تشریف لے گئے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات کو آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور بنو کلب قبیلہ کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ لوگوں کو بخش دیتا ہے۔

حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں شعبان کی پندرہویں رات کو آئندہ سال کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں ایک شخص سفر پر نکلتا ہے حالانکہ اس کا نام زندوں کی فہرست سے مرنے والوں کی فہرست میں لکھ دیا جاتا ہے کوئی شخص شادی کرتا ہے حالانکہ وہ بھی زندوں میں سے نکال کر مردوں کی جماعت میں لکھ دیا جاتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا حضرت جبرئیل علیہ السلام شعبان کی پندرہویں رات کو میرے پاس آئے اور کہا اے محمد ﷺ آسمان کی طرف سر اٹھائیں آپ فرماتے ہیں میں نے پوچھا یہ رات کیا ہے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے جواب دیا یہ وہ رات ہے جس میں اللہ تعالیٰ رحمت کے دروازوں میں سے تین سو دروازے کھولتا ہے اور ہر اس شخص کو بخش دیتا ہے جو مشرک نہ ہو البتہ جادوگر، کاہن، عادی

شرابی، بار بار سود کھانے والے اور زنا کار کی بخشش نہیں ہوتی جب
تک توبہ نہ کرے، جب رات کا چوتھائی حصہ ہوا تو حضرت جبرئیل
علیہ السلام نے اتر کر عرض کیا اے محمد ﷺ اپنا سر اقدس اٹھائیں
آپ نے سر انور اٹھا کر دیکھا تو جنت کے دروازے کھلے تھے اور
پہلے دروازے پر ایک فرشتہ ندا دے رہا تھا اس رات کو رکوع
کرنے والے کے لئے خوش خبری ہے دوسرے دروازے پر کھڑا
فرشتہ پکار رہا تھا اس شخص کے لئے خوش خبری ہے جس نے سجدہ کیا
تیسرے دروازے پر فرشتہ کہہ رہا تھا اس رات دعا مانگنے والے
کے لئے خوش خبری ہے، چوتھے دروازے پر کھڑا فرشتہ ندا دے رہا
تھا اس رات ذکر خداوندی کرنے والوں کے لئے خوش خبری ہے
پانچویں دروازے پر فرشتہ پکار رہا تھا اس رات اللہ کے خوف سے
رونے والے کے لئے خوش خبری ہے چھٹے دروازے پر فرشتہ تھا جو

کہہ رہا تھا اس رات تمام مسلمانوں کے لئے خوش خبری ہے، ساتویں دروازے پر موجود فرشتے کی یہ ندا تھی کہ کوئی سائل ہے جس کو سوال کے مطابق عطا کیا جائے آٹھویں دروازے پر فرشتہ کہہ رہا تھا کیا کوئی بخشش کا طالب ہے جس کو بخش دیا جائے نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں میں نے پوچھا اے جبرئیل یہ دروازے کب تک کھلے رہیں گے انہوں نے عرض کیا رات کے شروع سے طلوع فجر تک پھر عرض کیا اے محمد ﷺ اس رات اللہ تعالیٰ قبیلہ بنو کلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر لوگوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین مترجم ص ۴۴۳، ۴۴۵، ۴۵۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو ماہ شعبان میں ایک روزہ رکھتا ہے وہ جنت میں حضرت یوسف علیہ السلام کا ہم سایہ ہوگا اور اسے حضرت ایوب وحضرت داؤد علیہما السلام جیسی

عبادت کا ثواب عطا ہوگا جو ماہ شعبان کے مکمل روزے رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے سکرات موت سے نجات عطا فرماتا ہے وہ قبر کی تاریکی اور منکر ونکیر کی دہشت وہیبت سے محفوظ ہوجاتا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شب برأت عبادت میں گزارتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے اس کا دل اس دن زندہ ہوگا جب کہ دوسروں کے دل مردہ ہوچکے ہونگے یعنی اس کا دل روز قیامت مطمئن رہے گا۔

جب شعبان المبارک کا چاند دیکھے تو بعد نماز مغرب ١٢/ رکعات نفل نمازیں دو دو رکعت کر کے پڑھے اس طرح کہ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ قدر ٣/ بار پڑھے یا آیت الکرسی ایک بار پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے۔

پندرہویں شعبان کو بعد نماز مغرب عمر کی درازی کی نیت سے دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ دونوں رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۱۰/۱۰/ بار سورۂ اخلاص پڑھے۔

نیز رزق کی کشادگی کے لئے دو رکعت نماز نفل بھی پڑھے اس طرح کہ دونوں رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۷/۷/ بار سورۂ اخلاص پڑھے۔

مشائخ اہل سنت نے فرمایا ہے کہ شب برأت کو صلوۃ التسبیح پڑھے۔

نیت صلوۃ التسبیح: نیت کی میں نے چار رکعت صلوٰۃ التسبیح کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے سُبْحَانَكَ اَللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ، پھر

۱۵/بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
پڑھے پھر اعوذباللہ وبسم اللہ کے ساتھ سورۂ فاتحہ اور کوئی
سورت تلاوت کرنے کے بعد ۱۰/بار مذکورہ کلمات تسبیح پڑھے پھر
رکوع میں ۱۰/بار، رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ۱۰/بار، پہلے سجدہ
میں ۱۰/بار، سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد ۱۰/بار دوسرے سجدہ
میں ۱۰/بار پڑھے۔رکوع اور سجود میں سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ اور
سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنے کے بعد تسبیحات پڑھے۔باقی تین
رکعتوں میں بغیر ثنا پڑھے سورۂ فاتحہ کے پہلے ۱۵/بار مذکورہ تسبیح
پڑھے ،واضح ہو کہ ہر رکعت میں ۷۵/بار یہ تسبیح پڑھی جائے
گی۔یہ تسبیح چار رکعت میں تین سو بار ہوگی۔

اس کے بعد ۷۰/بار لَا حَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور
۷۰/بار درود شریف پھر ۱۵/بار یہ دعائے ماثورہ پڑھے:

دعائے ماثورہ: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِمَنْ اَحَبَّنِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَ الْاَمْوَاتِ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ○

ترجمہ: اے ہمارے اللہ تو مجھے بخش دے میرے والدین کو بخش دے میرے اہل وعیال کو بخش دے میرے احباب کو بخش دے اور تمام مومن مرد وعورت تمام مسلمان مرد وعورت زندوں اور مردوں میں سے سب کو بخش دے اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ مہربان تیری رحمت کا واسطہ ہے۔

اس کے بعد یہ دعائے شب برأت پڑھے جسے امام المکاشفین سیدنا محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا ہے یہ ان کے معمولات میں سے ہے جس کے بے شمار فیوض وبرکات ہیں۔

دعائے شب برأت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِعَفۡوِكَ مِنۡ عِقَابِكَ وَاَعُوۡذُ
بِرِضَائِكَ مِنۡ سَخَطِكَ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡكَ جَلَّ
وَجۡھُكَ لَااُحۡصِیۡ ثَنَاءً عَلَیۡكَ اَنۡتَ كَمَا
اَثۡنَیۡتَ عَلٰی نَفۡسِكَ اَللّٰھُمَّ یَا ذَاالۡمَنِّ وَلَا یُمَنُّ
عَلَیۡكَ یَا ذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِكۡرَامِ یَا ذَاالطَّوۡلِ
وَالۡاِنۡعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ یَاظَھِیۡرَالرَّاجِیۡنَ وَ
یَا جَارَ الۡمُسۡتَجِیۡرِیۡنَ وَیَاصَرِیۡخَ الۡمُسۡتَصۡرِخِیۡنَ

وَيَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا
غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ
عِنْدَكَ شَقِيًّا فَامْحُ عَنِّيْ اِسْمَ الشَّقَاوَةِ وَاِنْ
كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ سَعِيْدًا غَنِيًّا فَاثْبِتْ
وَاِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ
مَحْرُوْمًا مُّقْتَرًا عَلَيَّ رِزْقِيْ فَامْحُ عَنِّيْ حِرْمَانِيْ
وَتَقْتِيْرَ رِزْقِيْ وَاكْتُبْنِيْ عِنْدَكَ غَنِيًّا مُّوَفَّقًا
لِّلْخَيْرِ مُوَسَّعًا عَلَيَّ رِزْقِيْ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ اُمِّ

الْكِتَابِ يَمْحُوااللهُ مَايَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ

اُمُّ الْكِتَابِ اِلٰهِیْ بِالتَّجَلِّیِّ الْاَعْظَمِ فِیْ لَیْلَةِ

النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ الَّتِیْ یُفْرَقُ

فِیْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ وَّیُبْرَمُ اِكْشِفْ عَنِّیْ

مِنَ الْبَلَاءِ مَااَعْلَمُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَاغْفِرْلِیْ

مَااَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ

وَصَلَّی اللهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَسَلَّمَ ○

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے

والا ہے، اے ہمارے اللہ بے شک میں تیرے عفو ودرگزر کی پناہ
لیتا ہوں تیرے عذاب سے اور میں تیری خوشنودی کی پناہ لیتا ہوں
تیری ناراضی سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں تجھی سے، تیری ذات
پاک بزرگ ہے میں تیری ذات کے لائق ویسی تعریف نہیں کرسکتا
جیسی تعریف خود تونے اپنی ذات کے لائق کی ہے اے ہمارے
اللہ اے احسان فرمانے والے تجھ پر احسان نہیں کیا جاسکتا اے
بزرگی وکرامت والے اے خوب عطا فرمانے والے ،انعام
فرمانے والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے امیدواروں کی پشت
پناہی فرمانے والے اے پناہ چاہنے والوں کو پناہ دینے والے
اے فریاد چاہنے والوں کی فریاد کو پہنچنے والے اے ڈرنے والوں
کو امن دینے والے اے پریشان حال لوگوں کے رہنما اے فریاد

رسی چاہنے والوں کے فریاد رس اے تمام رحم کرنے والوں میں
سب سے زیادہ مہربان اے ہمارے اللہ اگر تو نے مجھے اپنے پاس
کی ام الکتاب میں بد بخت لکھا ہے تو تو مجھ سے بدبختی کے نشان کو
مٹا دے اور اگر تو مجھے اپنے حضور نیک بخت غنی لکھ رکھا ہے تو تو اس
کو باقی رکھ اور اگر تو نے مجھے اپنے حضور کی ام الکتاب میں محروم لکھا
یا مجھ پر میرا رزق تنگ لکھا تو تو مجھ سے میری محرومی اور میرے
رزق کی تنگی کو مٹا دے اور تو مجھے اپنے حضور غنی، بھلائی کی توفیق والا
اور رزق میں کشادگی والا لکھ دے کیونکہ تیرا ہی فرمان ہے ام
الکتاب میں، اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے باقی رکھتا
ہے اور اسی کے حضور ام الکتاب ہے اے ہمارے معبود شعبان
المکرم کی آدھی رات میں ہونے والی اس عظیم تجلی کا واسطہ ہے جس

میں ہر حکمت والا امر بانٹا جاتا ہے اور اٹل فیصلہ کیا جاتا ہے تو مجھ سے ان تمام بلاؤں کو دور فرمادے جنہیں میں جانتا ہوں یا جنہیں میں نہیں جانتا اور تو میری ان تمام چیزوں کو بخش دے جس کے بارے میں تو بخوبی جانتا ہے بے شک تو ہی عزت والا کرامت والا ہے۔ اور خوب درود وسلام اللہ نازل فرمائے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی جملہ آل پر اور اصحاب پر۔

مشائخ اہل سنت نے فرمایا ہے کہ شب برأت میں ۵۰/ رکعت نفل نماز ادا کرنا چاہئے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ۱۰/ بار پڑھے اور جب فارغ ہو تو سورۂ یسین ۳/ مرتبہ پڑھے بعد میں سلامتی ایمان اور دفع بلیات کی دعا کرے اور اپنی آرزوؤں کو خدا کے حضور کہے۔

غنیۃ الطالبین میں شب برأت کے تعلق سے ایک سو

رکعت نوافل نماز اس طرح وارد ہوئی ہیں کہ اس میں ایک ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی جائے یعنی ہر رکعت میں ۱۰/ بار قل ہواللہ احد پڑھے اس نماز کو صلوٰۃ الخیر کہا جاتا ہے اس کی برکت پھیل جاتی ہے پہلے زمانے کے بزرگ یہ نماز باجماعت ادا کرتے اور اس کے لئے جمع ہوتے تھے، اس کی فضیلت بہت زیادہ اور ثواب بے شمار ہے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے آپ نے فرمایا مجھ سے ۳۰/ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے بیان فرمایا کہ جو شخص اس رات یہ نماز پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ۷۰/ بار نظر رحمت فرماتا ہے اور ہر نظر کے بدلے اس کی ستر حاجات پوری کرتا ہے سب سے کم درجے کی حاجت مغفرت ہے چودہویں کو یہ نماز پڑھنا بھی مستحب ہے کیوں کہ اس رات کو عبادات کے ساتھ زندہ رکھنا بھی مستحسن ہے تاکہ نمازی اس عزت، فضیلت اور ثواب کو بھی پالے۔

حدیث جبرئیل علیہ السلام اور اعمال صوفیا روحانی تعلیم کے حوالے سے

مذہب اسلام اپنے دین ہونے کی حیثیت سے تین اجزا پر مشتمل ہے اول ایمان دوسرا اسلام تیسرا احسان جس کے تعلق سے امام بخاری اور امام مسلم کی روایت کردہ متفق علیہ حدیث میں ہے کہ ایک روز حضرت جبرئیل امین علیہ السلام بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں انسانی شکل میں حاضر ہوئے اور امت کی تعلیم کے لئے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایمان کے بارے میں بتائیے کہ ایمان کیا ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ اس کے فرشتوں اس کے نازل کردہ صحیفوں اس کے رسولوں اور روز آخرت پر ایمان لائے اور ہر خیر وشر کو اللہ کی طرف

سے مقدر مانے ، انہوں نے پھر پوچھا اسلام کیا ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور یہ کہ تو نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور تو ماہ رمضان کے روزے رکھے اور اگر استطاعت ہو تو اس کے گھر کا حج کرے اس کے بعد جبرئیل امین علیہ السلام نے تیسرا سوال احسان کے بارے میں کیا تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا احسان یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرے گویا تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو نہیں دیکھ رہا ہے تو کم از کم یہ یقین ہی پیدا کر کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔

درحقیقت ایمان اسلام اور احسان یہ سب ایک ہی سر چشمہ اور ایک ہی مرکز سے تعلق رکھتے ہیں یہ تینوں ایک دوسرے کی بقا، ترقی ، اور نشوونما کے لئے لازم وملزوم ہیں اور اگر ان میں سے

ایک بھی نظر انداز ہوجائے تو دوسرے کا وجود بگاڑ کا شکار ہوکر کمال سے محروم ہوجاتا ہے گویا ان میں سے ہر ایک دوسرے کے بغیر ادھورا ہے، چنانچہ ایمان کے بغیر اسلام ناتمام ہے اور اسلام کے بغیر ایمان کی تکمیل ناممکن ہے جب کہ احسان کے بغیر ایمان اور اسلام دونوں ناقص رہ جاتے ہیں چنانچہ صوفیائے کرام فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ کے جملہ امور واحکام اور اعمال وافعال میں یہ تینوں درجے موجود ہیں جنہیں مقامات کے اعتبار سے ہر ایک مشاہدہ کرتا ہے بحمد اللہ تعالیٰ وبکرم حبیبہ الاعلی ﷺ سیدی حضور غوث الاعظم وحضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں رضی اللہ عنہم کے روحانی فیضان وکرم سے اس ناچیز کو ۶ ررکعات نوافل نمازیں ایسی ملی ہیں جن میں سے دورکعت کے اندر ایمان کا فیض موجود ہے اور دو کے اندر اسلام کا فیض موجود ہے اور دو کے اندر

مقام احسان کا فیض بدرجہ اتم شامل ہے آقا ﷺ کے مہینے شعبان المعظم کے پر بہار موقع سے سیدی حضور غوث الاعظم وحضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں رضی اللہ عنہم کی روحانی اجازت سے یہ نفل نماز ہر خاص و عام کے لئے ظاہر کی جارہی ہے تاکہ ہر شخص اس کے فیوض وبرکات سے مالامال ہو اس نماز کو ہر قمری تاریخ ۱۳/ ۱۴/ ۱۵/ کی شب میں ادا کرے یہ نماز نفل اللہ ورسول کے کرم کے خزانوں میں سے ایک عظیم نعمت ہے جسے اہل روحانیہ معمول میں رکھتے رہے ہیں جو شخص اس نماز کو ادا کرے گا اگر وہ ناقص الایمان ہوگا تو کامل الایمان بن جائے گا اس کے دل میں اللہ ورسول کی محبت پیدا ہوگی اور وہ اللہ ورسول کا قرب خاص پائے گا اس کا شمار اولیاء کے گروہ میں کیا جائے گا اسے صحیح طور سے بندگی کرنے کی توفیق ملے گی اس پر روح وقلب اور سر وخفی اور اخفی کے

انوار واسرار کے دروازے کھول دیئے جائیں گے وہ نفس خناس
کے شروں اور برے خیالات ووساوس سے محفوظ ہوجائے گا اور
اسے دہر وقبر وحشر میں اللہ اوراس کے حبیب ﷺ کی عظیم خوشنودی
حاصل ہوگی اسے آپ ﷺ کا قرب پانے والے فرشتوں کے حمد
کا فیض ملے گا اس کے تمام گناہ مٹا دیئے جائیں گے،اس کے ظاہر
وباطن ہر نافرمانی والے کاموں سے محفوظ ہوجائیں گے اسے مجلس
محمدی ﷺ میں حاضر ہونے کی توفیق نصیب ہوگی اسے عالم
ارواح کے فیضان سے نوازا جائے گا وہ مقام احسان والوں میں
سے شمار کیا جائے گا وہ قبر میں ہر وحشت وتکلیف اور عذاب سے
محفوظ رہے گا حشر کے روز اس کا چہرا اس قدر روشن ہوگا کہ لوگ
حیرت سے پوچھیں گے یہ کون ہے اور یہ کون سا عمل کرتا تھا،اس
کے جملہ ارکان اسلام اس نماز کی برکت سے درست ہوجائیں گے

اس پر تمام غیب کی چیزیں کھول دی جائیں گی مختصر یہ کہ اسے دنیا اور آخرت کی بے شمار نعمتوں سے نوازا جائے گا اور اسے کلام پاک کی آیت مبارکہ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّفِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (اے ہمارے پالنہار تو ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائیاں عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے) کا کامل فیض ملے گا اس نماز کی فضیلتیں بے شمار ہیں جنہیں کوئی احاطہ نہیں کرسکتا بارگاہ ارحم الراحمین میں دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ اس نماز کو ہر مرد و عورت اور ہر خاص و عام کو غور و فکر، حضور قلب اور للّٰہیت کے ساتھ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کی برکتوں سے جملہ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مالا مال فرمائے آمین۔

ایمان و اسلام و احسان کی نفل نمازیں یہ ھیں:

سلامتی ایمان کی نیت سے دو رکعت نفل نماز اس طرح ادا

کرے کہ پہلی رکعت میں ثنا اور سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ۱/ بار اور سورۂ اخلاص ۳/ بار اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فلق اور سورۂ ناس ایک ایک بار پڑھے۔

اسلام کا فیض پانے کی نیت سے دو رکعت نماز نفل اسطرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں ثنا اور سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون ۱۰/ بار اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ۱۰/ بار پڑھے۔

احسان کا فیض پانے کی نیت سے دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں ثنا اور سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ حشر کی آخری تین آیت سات بار اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ۷/ بار پڑھے۔

سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں یہ ہیں:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ ھُوَاللّٰہُ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَعٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَالرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ○ ھُوَاللّٰہُ
الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ
الۡمُھَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ○
ھُوَ اللّٰہُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی یُسَبِّحُ
لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ○

اس کے بعد یہ دعائے ماثورہ ایمان، اسلام اور احسان کی نیت سے تین بار پڑھے۔

دعائے ماثورہ: اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنۡ تَوَالَدَ
وَلِمَنۡ اَحَبَّنِیۡ وَلِجَمِیۡعِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنَاتِ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ
وَالۡمُسۡلِمَاتِ الۡاَحۡیَاءِ مِنۡھُمۡ وَ الۡاَمۡوَاتِ اَجۡمَعِیۡنَ بِرَحۡمَتِكَ
یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ○

درس روحانی

ہر انسان کو چاہیئے کہ اس رات میں آقا علیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرتے ہوئے قبرستان جا کر جملہ مرحومین کے لئے استغفار و دعا کرے اور دعا میں مذکورہ دعائے ماثورہ تین بار ضرور پڑھے اور ان کے لئے نفل نمازوں اور روزوں ذکر واذکار نیز کلمہ و درود شریف کا ثواب نذر کرے قبرستان میں داخلہ کے وقت یہ دعا پڑھے :

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ قُبُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ اَنْتُمْ

لَنَا سَلَفٌ وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰہَ لَنَا

وَلَکُمُ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ○

ترجمہ: اے اسلامی قبر والو تم پر سلامتی نازل ہو تم ہم سے پہلے ہو اور ہم انشاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں ہم اللہ سے اپنے لئے اور

تمہارے لئے معافی اور عافیت کا سوال کرتے ہیں۔

پھر درج ذیل درود شریف پڑھے اس درود کو ایک مرتبہ پڑھنے کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ مردوں پر سے ستّر سال کے لئے اور چار دفعہ پڑھنے پر قیامت تک کا عذاب اٹھالیتا ہے ۲۴/ مرتبہ پڑھنے والے کے والدین کی مغفرت ہوجاتی ہے اور اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ اس کے والدین کی قیامت تک زیارت کرتے رہو۔

درود پاک

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

مَّادَامَتِ الصَّلٰوةُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الرَّحۡمَةُ

وَصَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى صُوْرَةِ
مُحَمَّدٍ فِي الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَسْمَاءِ
وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِي النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى قَلْبِ
مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ
وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِي الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ
مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِي التُّرَابِ
وَصَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اس کے بعد مذکورہ دعائے ماثورہ تین بار پڑھے۔

اس مہینے کی ۱۴/ ۱۵/شعبان کو روزہ رکھے اور حسب استطاعت لوگوں کے لئے سحری وافطاری کا انتظام کرے لوگوں کے ساتھ حسن خلق کے ساتھ پیش آئے غریب ونادار اور مریضوں کی امداد کرے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو کھانا کھلائے اور ہر ظاہری وباطنی گناہوں سے صدق دل کے ساتھ توبہ کرے تاکہ اعمال نامے سے ان گناہوں کو مٹا دیا جائے اور آئندہ اسے حسن خلق اور نیک اعمال کی توفیق ملے بالخصوص اپنے تمام اعمال کا محاسبہ کرے اگر کوئی عمل خیر سامنے آئے تو اس پر اللہ کا شکر ادا کرے اور اگر کوئی برائی یاد آئے تو اس پر استغفار کرے اور فورا اسے چھوڑ دینے کا عہد کرے بلکہ حضرت مکحول شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آدمی جب بستر پر جائے تو فوراً اپنے تمام دن کے اعمال کا محاسبہ کرے اور روزانہ توبہ واستغفار کرے اگر کوئی شخص یہ

کام نہیں کرتا تو اس کی مثال اس تاجر کی طرح ہے جو مال خرچ کرتا رہتا ہے اور حساب نہیں کرتا یہاں تک ایک دن مفلس ہوجاتا ہے، ایک دانا کا قول ہے کہ حکمت چار چیزوں سے پیدا ہوتی ہے (۱) ایسا بدن جو دنیوی مشاغل سے خالی ہو (۲) ایسا پیٹ جو دنیوی خوراک سے خالی ہو (۳) ایسا ہاتھ جو دنیوی مال ومتاع سے خالی ہو (۴) دنیا کے انجام میں دھیان رکھنا یعنی اپنا انجام پیش نظر رکھنا کچھ پتہ نہیں کیا ہوگا معلوم نہیں کہ اعمال قبول ہونگے یا نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اعمال طیب ہی قبول فرماتا ہے۔

نوٹ: آستانۂ حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں رضی اللہ عنہم سے متعلق جملہ مطبوعات مثلاً درود روحانی ودعائے قلبی، درود محمدی صلی اللہ علیہ وسلم، سلام محمدی صلی اللہ علیہ وسلم مع اسرار ''م ح م د'' اور درود چہل میم وغیرہ www.syed14peer.com پر ملاحظہ کرسکتے ہیں۔ رابطہ نمبر: 9695435877

مقبول عند اللہ اعمال-----

صرف اچھے اعمال:

فقیہ نصر بن محمد ابو اللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

: کہ حضرت خالد بن مہران رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، کہ میں نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث سناؤ جو آپ نے حضور ﷺ سے سنی ہو اور اسے یاد رکھا ہو، پھر اول دن سے روزانہ اس کو بیان بھی کیا ہو، حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سن کر رو پڑے اور اتنا روئے کہ میں سوچنے لگا کہ شاید اب چپ نہیں ہوں گے، بالآخر چپ ہو گئے اور فرمانے لگے کہ میں حضور اقدس ﷺ کے پیچھے سوار تھا، میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یا رسول اللہ ﷺ مجھے کوئی بات سنایئے

آپ ﷺ نے نگاہ آسمان کی طرف اٹھائی اور فرمایا کہ تمام تعریفیں اس ذات کے لئے ہیں جو اپنی مخلوق میں جیسا چاہتا ہے فیصلہ فرماتا ہے پھر ارشاد ہوا، اے معاذ! میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ ﷺ اے بھلائی کے امام اور رحمت والے نبی ﷺ۔ فرمایا میں تمہیں ایسی بات بتاتا ہوں جو کسی نبی نے اپنے امتی کو نہیں بتائی ،اگر اسے یاد کرلو گے تو تمہیں نفع دے گی اور اگر یوں ہی چھوڑ دیئے اور یاد نہ کیئے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور تمہارا کوئی عذر نہ ہوگا پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمان بنانے سے پہلے سات فرشتے بنائے، گویا ہر آسمان کے لئے ایک فرشتہ،ان میں سے ہر ایک کو آسمان کے دروازے پر مقرر فرمایا۔

محافظ فرشتے صبح سے شام تک بندے کے اعمال لکھتے

رہتے ہیں، پھر اوپر لے کر جاتے ہیں کہ ان اعمال میں سے سورج
کی طرح شعاعیں پھوٹتی ہیں آسمان دنیا پر پہنچتے ہیں تو فرشتہ کہتا ہے
ذرا ٹھہرو اس عمل کو اس کے عامل کے چہرہ پر جا مارو اور کہہ دو کہ تیری
کوئی مغفرت نہیں میں غیبت سے تعلق رکھنے والا فرشتہ ہی ہوں یہ
شخص مسلمانوں کی غیبت کیا کرتا تھا، میں اس کے اعمال کو آگے
جانے کی کبھی اجازت نہیں دوں گا۔

پھر فرمایا ایک اور بندے کے اعمال لے کر فرشتے اوپر
جائیں گے اس سے بھی نور پھوٹ رہا ہوگا حتٰی کہ دوسرے آسمان
تک پہنچ جائیں گے، وہاں پر ایک فرشتہ کہے گا ذرا ٹھہرو اس عمل کو
اس کے عامل کے منہ پر ماردو۔ اور کہہ دو کہ تیری مغفرت نہیں ہے،
اس عمل سے اس کا مقصود دنیوی مال ومتاع تھا اور میں دنیا والے

اعمال پر مقرر ہوں، لہٰذا اسے آگے نہیں جانے دوں گا۔

پھر فرمایا ایک اور بندے کے اعمال لے کر فرشتے اوپر جائیں گے۔ جن پر اسے خوب ناز اور اعتماد ہوگا، صدقہ اور نماز وغیرہ اعمال کے فرشتے بھی ان پر تعجب کریں گے۔ تیسرے آسمان تک پہنچ جائیں گے تو وہاں کا فرشتہ پکارے گا کہ ٹھہرو اور ان اعمال کو ان کے مالک کے منہ پر دے مارو اور کہو تیری کوئی بخشش نہیں، میں تکبر سے تعلق رکھنے والا فرشتہ ہوں، اور مجھے میرے اللہ نے حکم دے رکھا ہے کہ جو شخص اعمال کے ساتھ ساتھ تکبر بھی کرتا ہے اس کے اعمال آگے ہرگز نہ گزرنے دوں۔

پھر فرمایا کہ ایک اور بندے کے اعمال فرشتے لے کر اوپر جائیں گے جو ستاروں کی طرح چمکتے ہوں گے، تسبیح اور روزہ

وغیرہ ہے آسمان پر سے گزریں گے تو فرشتہ کہے گا ٹھہرو یہ اعمال اس عامل کے منہ پر ماردو اور بتاؤ کہ تیرے لئے کوئی بخشش نہیں ہے، میں خود پسندی کا فرشتہ ہوں مجھے میرے رب کا حکم ہے کہ جو شخص عمل کرتا ہے مگر عجب اور خود پسندی میں بھی مبتلا ہے، اس کے اعمال آگے نہ جانے دوں، چنانچہ اعمال اس کے منہ پر ماردیئے جاتے ہیں، جو اس پر تین دن تک لعنت بھی کرتے رہتے ہیں۔

ایک اور بندے کے اعمال کو محافظ فرشتے دوسرے فرشتوں کے جھرمٹ میں یوں لے کر جاتے ہیں جیسے نئ دلہن کو رخصتی کے وقت ہجوم لے کر چلتا ہے یہ پانچویں آسمان کے فرشتے تک پہنچ جاتے ہیں یہ اعمال جہاد پر اور دو نمازوں کے درمیان نوافل وغیرہ پر مشتمل ہیں مگر فرشتہ کہتا ہے، ٹھہرو ان اعمال کو عامل

کے منہ پر ماردو اور اسی کے کندھوں پر لاددو، یہ شخص دین سیکھنے والوں اور اللہ کے لئے عمل کرنے والوں پر حسد کیا کرتا تھا اور ان کی عیب چینی کرتا تھا، فرشتے ان اعمال کو اسی کے کندھوں پر لاد دیتے ہیں اور جب تک وہ جیتا ہے لعنت بھی کرتے ہیں۔

پھر فرمایا ایک اور بندے کے اعمال لے کر فرشتے جاتے ہیں، ان میں اعلیٰ قسم کے وضو کا عمل تہجد اور نوافل وغیرہ کے کثیر اعمال ہیں فرشتے چھٹے آسمان تک پہنچتے ہیں تو وہاں کا فرشتہ کہتا ہے ٹھہرو اور ان اعمال کو اسی شخص کے منہ پر ماردو میں رحمت والا فرشتہ ہوں اور ان اعمال والا شخص کسی پر کچھ بھی رحم نہیں کھاتا تھا، اللہ کا کوئی بندہ کسی گناہ میں مبتلا ہوتا یا کسی کو تکلیف میں مبتلا دیکھتا تو یہ خوش ہوا کرتا تھا، اور میرے رب نے مجھے حکم دے رکھا ہے کہ اس کے اعمال ہرگز آگے نہ جانے دوں گا۔

پھر فرمایا کہ ایک اور بندے کے صدق، محنت وریاضت تقویٰ وتقدس ایسے اعمال لے کر فرشتے اوپر جائیں گے جو بجلی کی طرح چمکتے ہوں گے ساتویں آسمان تک پہنچیں گے تو فرشتہ کہے گا۔ ٹھہر جاؤ اور یہ عمل کرنے والے کے منہ پر دے مارو اور اس کے قلب پر قفل لگادو، میں حجاب والا فرشتہ ہوں۔ ہر اس عمل کو روک لیتا ہوں جو اللہ کے لئے نہ ہو، اس شخص نے دنیوی مجالیس میں اور شہر شہر میں اپنی وجاہت اور شہرت کا ارادہ کیا تھا، اور میرے اللہ نے مجھے حکم دے رکھا ہے کہ ایسے شخص کا عمل آگے نہ جانے دوں۔

پھر ارشاد فرمایا کہ فرشتے ایک اور بندے کے اعمال لے کر اوپر جاتے ہیں جو بہت ہی عمدہ اور خوش کن ہوتے ہیں جن میں اخلاق حسنہ خاموشی اور ذکر کثیر وغیرہ شامل ہیں۔ آسمان کے فرشتے ان کے ساتھ ساتھ اعزاز میں چلتے ہیں حتیٰ کہ وہ عرش کے

نیچے پہنچ جاتے ہیں اور اس شخص کے لئے گواہی دیتے ہیں، تو اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے تم تو میرے بندے کے اعمال پر نگراں ہو اور میں اس کے دل پر نگاہ رکھتا ہوں، اس نے اعمال میں میری رضا کا ارادہ نہیں کیا۔ بلکہ اسے میرا غیر مطلوب تھا لہٰذا اس پر لعنت بھیجتا ہوں۔ تمام فرشتے بھی پکار اٹھتے ہیں کہ اس پر تیری بھی لعنت اور ہماری بھی اور تمام اہل آسمان کی، کہتے ہیں کہ اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ساتوں آسمان اور تمام زمینوں کی لعنت اور ہماری بھی لعنت ہو۔

پھر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ رونے لگے اور فرمایا کہ میں نے عرض کیا یارسول للہ ﷺ میں کیا عمل اختیار کروں؟ ارشاد فرمایا پورے یقین کے ساتھ اپنے نبی ﷺ کی پیروی اختیار کرو اگرچہ عمل کچھ کم ہی ہو۔ اپنے بھائیوں سے اپنی زبان بند کرلو تمہارے گناہ تمہیں پر رہنا چاہئے۔ انکا وبال تمہارے بھائیوں پر

نہیں پڑنا چاہئے۔اپنی پاکدامنی کا تذکرہ اور بھائیوں کی مذمت مت کرو اپنے بھائیوں کو گرا کر خود کو اونچا مت کرو کسی عمل میں بھی لوگوں کو دکھانے اور ریا کاری کی نیت نہ کرو۔ (تنزیہ الشریعہ المرفوعہ ۲/۲۸۷)(بحوالہ تنبیہ الغافلین صفحہ ۵۸۳)

بارگاہ رب العلمین میں دعا ہے کہ ہمیں خلوص وللّٰہیت کے ساتھ عبادت الٰہی واطاعت مصطفیٰ ﷺ کی توفیق عطا فرمائے اور ہم پر ان آٹھ دروازوں کو اپنے حبیب ﷺ واہل بیت واصحاب کرام وجملہ اولیاء کرام کے صدقے کھول رکھے اور ہمیں ان اعمال وافعال سے محفوظ فرمائے جو ان دروازوں کے بند رہنے کا سبب بنتے ہیں۔

آمِیْن بِجَاہِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی

اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

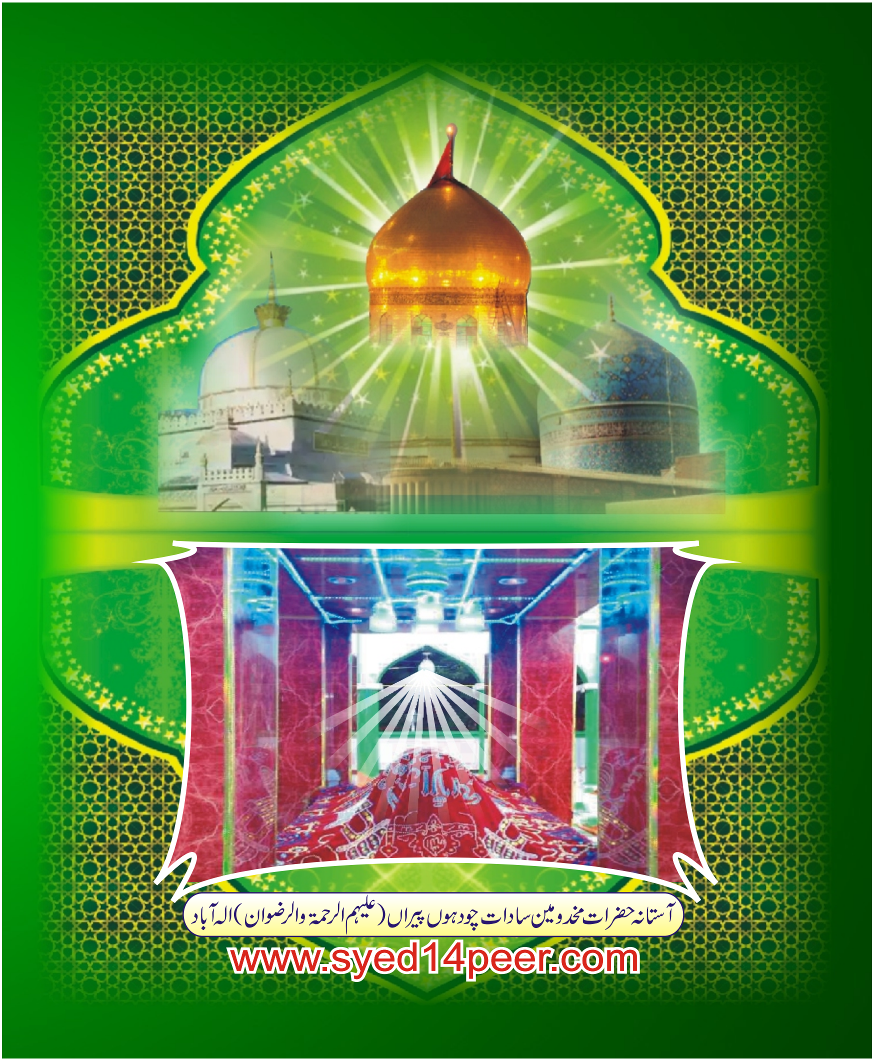
آستانہ حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں (علیہم الرحمۃ والرضوان) الہ آباد
www.syed14peer.com